قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ
یونس (۵۸)
عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر کیے جانے والے ۵۵
سوالات کے جوابات
مصنف:
خادم اہلِ سنّت قاری محمد نعیم ساقی نقشبندی مجددی
شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

فہرست مضامین

حمد باری تعالیٰ

کہکشاں چاند سورج ستاروں میں تو
سبز پتوں میں پھولوں میں خاروں میں تو

کوہ میں دشت میں آبشاروں میں تو
باغِ ہستی کے رنگیں نظاروں میں تو

تیرے جلوے ہیں بکھرے ہوئے چار سو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

تیرا ہی ذکر ہے۔ انجمن انجمن
تیرا کلمہ تیری بات تیرا سخن

نور ہی نور تیرا چمن در چمن
موگرا یا سمن نرگس و نسترن

کہہ رہے ہیں یہ شبنم سے کر کے وضو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

کتنی اونچائی پر تیرا دربار ہے
خوب سے خوب تر تیری سرکار ہے

کوئی کیا جانے کیا تیرا اسرار ہے
سارے عالم کا تو ہی تو مختار ہے

گونجتی ہے تیری ہی صدا چار سو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

اہل دیر و حرم دیکھتے رہ گئے
پتھروں کے صنم دیکھتے رہ گئے

تیرا جاہ و حشم دیکھتے رہ گئے
تیری شانِ کرم دیکھتے رہ گئے

تو نے سب کا بھرا دامن آرزو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

تیرا بندہ ہوں تیرا گنہگار ہوں
زخم سے چور ہوں غم سے لاچار ہوں

گردشوں میں جہاں کی گرفتار ہوں
تیری نظر کرم کا طلب گار ہوں

حشر میں رکھنا افضلؔ کی تو آبرو
اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

نعت رسول ﷺ

امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمہ

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بارھویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا ایک اک ستارا نور کا

ان کے قصر قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

عرش بھی فردوس بھی اس شاہ والا نور کا
یہ مثمن برج وہ مشکوئے اعلیٰ نور کا

آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہِ سنت مہر طلعت لے لے بدلا نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالا نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

بنیٔ پر نور پر رخشاں ہے بکہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اُڑتا پھریرا نور کا

ہیبت عارض سے تھراتا ہے شعلہ نور کا
کفش پا پر گر کے بن جاتا ہے گپھا نور کا

تیرے آگے خاک پر جھکتا ہے ماتھا نور کا
نور نے پایا ترے سجدے سے سیما نور کا

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

کیا بنا نام خدا اسریٰ کا دُولھا نور کا
سر پہ سہرا نور کا بر میں شہانہ نور کا

بزمِ وحدت میں مزا ہو گا دو بالا نور کا
ملنے شمع طور سے جاتا ہے اِکا نور کا

وصفِ رُخ میں گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا
قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا نور کا

صبح کر دی کفر کی سچا تھا مژدہ نور کا
شام ہی سے تھا شب تیرہ کو دھڑکا نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

اے رضا یہ احمدِ نوری کا فیضِ نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

تقریظ

حضرت علامہ، مولانا صاحبزادہ رضاء المصطفیٰ نقشبندی مدظلہ العالی

مولانا قاری محمد نعیم ساقی صاحب کا رسالہ ''عید میلاد النبی ﷺ پر کیے گئے ۵۵ سوالات کے جوابات'' رسول پاک ﷺ کے میلاد کی خوشیاں منانے اور اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت کا شکریہ ادا کرنے کے حوالہ سے اور میلاد النبی ﷺ جیسے مبارک عنوان پر شکوک وشبہات پیدا کرنے کی روش کا اچھا تنقیدی جائزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بڑھ چڑھ کر حضور ﷺ کی آمد کی خوشیاں منانے کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ دنیائے کفر جو آئے دن گستاخانہ خاکے اور آپ ﷺ کی شان میں گستاخیاں کررہے ہیں۔ ان کی آنکھیں کھل جائیں کہ نبی آخر الزماں ﷺ کے ساتھ ان کی محبت کا رشتہ نہ ختم ہونے والا رشتہ ہے اللہ تعالیٰ مولانا کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور نوجوان نسل کیلئے اصلاح کا باعث بنائے۔

آمین

رضاء المصطفیٰ

خطبہ ابتدائیہ

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم امابعد فاعوذ بالله من الشیطٰن الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم

وما ارسلناك الا رحمة للعالمین ۔

الصلوٰة والسلام علیك یا رسو الله

وعلی آلك واصحابك یا حبیب الله

نسب الرسول ﷺ

سوال

آپ نبی کریم ﷺ کے نسب مبارک کے بارے میں کچھ بتائیں؟

الجواب

سید کائنات فخر الموجودات محمد ﷺ بن عبد اللہ، بن عبد المطلب، بن ہاشم، بن عبد مناف، بن قصی، بن کلاب، بن مرۃ، بن کعب، بن لؤی، بن غالب، بن فہر، بن مالک، بن نضر، بن کنانہ، بن خزیمہ، بن مدرکہ، بن الیاس، بن مضر، بن نزار، بن معد بن عدنان

(کتب سیر)

☆محبت بھری بات☆

ایک ایسی تحریر جس کو سر کی آنکھوں سے نہیں بلکہ دل کی آنکھوں سے پڑھنے کی ضرورت ہے قرآن وسنت اور بزرگان دین کے بیان سے جشن میلاد النبی ﷺ کا ثبوت

حضرات محترم

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور نبی کریم ﷺ کے کرم سے مسلک حق اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی ایک ایسا عظیم اور پیار امسلک ہے جس کا عقیدہ قرآن وحدیث سے ہٹ کر نہیں بلکہ یہی وہ اصل واول اور آخری مسلک ہے جس کے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ کا قرآن اور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔

الحمد للہ! یہی وہ عقیدہ ہے جو نبیوں والا، صحابہ والا اور ولیوں والا ہے اللہ تعالیٰ ہم کو آمنہ رضی اللہ عنہا کے لال ﷺ کا صدقہ اسی عقیدہ پر قائم رہنے اور دوسروں کو اس عقیدے کے ساتھ وابستہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین۔

حضرات محترم

ربیع الاول شریف کے آنے پر پوری دنیا پر ایک نور کی برسات چھا جاتی ہے جس طرف دیکھو عاشقان مصطفیٰ ﷺ اپنے گھروں، محلوں، مسجدوں اور بازاروں میں سرکار مدینہ ﷺ کی آمد کے چرچے کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لنگر پکاتے ہیں اور کھاتے ہیں۔ گلیاں مسجدیں، بازار سجاتے ہیں جھنڈے، جھنڈیاں قم قمے

لگاتے ہیں۔اور لائیٹنگ کرتے ہیں۔

ہائے افسوس

اکثر خوش نصیب تو ایسا کر کے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرتے ہیں ۔اور جنت کے مستحق بنتے ہیں۔لیکن کچھ احباب صرف ہٹ دھرمی کی بناء پر خود کو ایسا اور اچھوں سے اچھا کام کرنے سے محروم رکھتے ہیں۔اور دوسروں کو بھی محروم رکھنے کی مذموم کوشش کرتے ہیں۔لیکن محترم یاد رکھئے ہمارے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمہ اسی لئے تو عشق مصطفیٰ ﷺ کا تیر چلا گئے ہیں۔کہ

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا ﷺ کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

آیئے

اپنوں کے ایمان کی پختگی اور دوسروں کو دعوت فکر دینے کی غرض سے سوالاً جواباً قرآن وحدیث ،صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ،اولیاء کرام ،ائمہ کرام ،محدثین کرام اور مفسرین کرام ،اپنے اور بیگانے کی تحریر اور بیان سے اس کا ٹھوس ثبوت ملاحظہ فرمائیں۔

دعا

جشن میلاد النبی ﷺ کے ثبوت کی تحریر شروع کرنے سے پہلے بندہ ناچیز کی اللہ تعالی کی بارگاہ بے کس پناہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالی میلاد النبی ﷺ کا صدقہ حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔امین

حصول برکت کیلئے چند معلومات

سوال

نبی کریم ﷺ کا ذاتی نام کیا ہے؟

الجواب

نبی کریم ﷺ کے ذاتی نام دو ہیں۔(۱) محمد ﷺ (۲) احمد ﷺ آسمان پر احمد اور زمین پر محمد ﷺ ہے۔احمد قرآن میں ایک دفعہ اور محمد ﷺ قرآن میں چار مرتبہ آیا ہے۔

سوال

آپ ﷺ کے صفاتی نام کتنے ہیں؟

الجواب

صفاتی نام آپ ﷺ کے ایک سے لیکر تین ہزار سے زیادہ ہیں کیونکہ حضور ﷺ نے خود فرمایا میرے کئی نام ہیں۔احمد،محمد،الماحی (کفر کو مٹانے والا) الحاشر (حشر کے دن سب لوگ میرے قدموں پر جمع ہوں گے) العاقب (میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا)۔(عیون الاثر لابن سید الناس،ج ۱،ص ۳۱)

سوال

نبی پاک ﷺ کس نبی کے بعد تشریف لائے؟

سوال

آپ کے دادا جان، دادی جان، نانا جان اور نانی جان کے اسمائے گرامی کیا ہیں؟

الجواب

آپ ﷺ کے دادا جان کا نام عبدالمطلب، دادی جان فاطمہ، نانا جان وہب اور نانی جان بَرا ہے۔

الجواب

آپ ﷺ سب نبیوں کے بعد تشریف لائے کیونکہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔

سوال

آپ ﷺ کا یوم ولادت کیا ہے؟

الجواب

تمام متقدمین اور متاخرین علماء وفقہاء کا اتفاق ہے۔کہ نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت دوشنبہ یعنی (پیر) کے روز ہوئی، بعثت بھی، ہجرت بھی، مدینہ طیبہ میں آمد بھی، معراج بھی، حجر اسود کو اٹھا کر دیوار کعبہ میں رکھنا بھی، وصال مبارک بھی پیر کو ہوا۔(سیرت ابن کثیر، ج۱، ص۱۹۹)

سوال

آپ ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

الجواب

آپ ﷺ کی تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاول شریف عام الفیل ۲۲، اپریل ۵۷۱ء اور ہندی مہینوں کے حساب کے سے یکم جیٹھ ۶۶۲ء بکرمی بنتی ہے۔اور صحیح یہی ہے۔

(تاریخ طبری، ج۲، ص۱۲۵، مدارج نبوت، ص۲۰)

سوال

آپ ﷺ کی ولادت کس وقت ہوئی؟

الجواب

آپ ﷺ اس وقت پیدا ہوئے جب رات جارہی تھی اور دن آرہا تھا (تاکہ دونوں کو شرف حاصل ہوجائے۔(ضیاء النبی)

سوال

میلاد کا معنی کیا ہے؟

الجواب

میلاد، مولود اور ولادت کا ایک ہی مفہوم ہے یعنی کسی کے پیدا ہونے کا ذکر۔

(عامہ کتب لغت)

سوال

آپ ﷺ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

الجواب

فرش زمین کا وہ مقام جس نے سب سے پہلے میرے نبی کریم ﷺ کے قدم مبارک چومے وہ جگہ مکہ شریف کی پاک دھرتی ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔(البلد،۳۰)

وہ جگہ جہاں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے وہ پہلے عقیل بن ابوطالب اوران کی اولاد کی ملکیت تھی۔پھر یہ جگہ حجاج کے بھائی محمد یوسف ثقفی نے ایک لاکھ کے بدلے خریدی۔ہارون الرشید کے دور میں اس کی زوجہ محترمہ زبیدہ خاتون حج کرنے کیلئے آئی تو اس نے یہ جگہ لے لی اور یہاں مسجد بنوائی۔زمانہ بدلنے کے ساتھ ساتھ اس میں کئی تبدیلیاں آئیں۔۱۳۷۰ھ میں اس جگہ پر دارالحدیث بنایا گیا اور ۱۴۰۸ھ میں وہاں ایک مکتبہ بنایا گیا۔اسی طرح یہ جگہ مختلف انداز بدلتی رہی

جب سے غیر مقلدین کا تسلط ہوا ہے اس وقت سے لیکر آج تک وہ لوگ ایسے متبرک مقامات کو مسمار کر کے ختم کر رہے ہیں۔ (ضیاء النبی، ج۲،ص۴۲)

ان لوگوں کو یادرکھنا چاہیے

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا یارسول اللہ ﷺ

میلاد شریف کا قرآن سے ثبوت

سوال

میلاد کا ذکر قرآن میں کہیں ہے؟

الجواب

جی ہاں! میلاد کا معنی ذہن میں رکھتے ہوئے قرآن پڑھیے۔ "لقد من اللہ علی المؤمنین" (پارہ۱۱) بے شک اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں پر احسان کیا ہے کہ انہیں اپنا محبوب ﷺ عطا فرمایا ہے۔

(۱) حضرت یحیٰ علیہ السلام کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَ یَوْمَ یَمُوْتُ وَ یَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا

(مریم،۱۵)

اور سلامتی ہے اس پر جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن زندہ اٹھایا جائے گا۔

(۲)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف کلام کی نسبت کر کے قرآن مجید میں آتا ہے۔

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا

(مریم،۳۳)

اور وہی سلامتی مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا۔

(۳)

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم ﷺ کی ولادت کا ذکر مبارک قسم کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ ارشاد فرمایا

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ، وَ اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ، وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ

مجھے اس شہر کی قسم، کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو، اور تمہارے باپ ابراہیم کی قسم اور اس کی اولاد کی کہ تم ہو۔ (البلد،۱،۲،۳)

اگر ولادت کا دن قرآن وسنت اور شریعت کے نقطہ نظر سے خاص اہمیت کا حامل نہ ہوتا تو اس دن بطور خاص سلام بھیجنا اور قسم کھانے کا بیان کیا معنی رکھتا ہے؟ لہٰذا اسی اہمیت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بہت سے انبیاء کرام علیہما السلام کے میلاد کا ذکر کیا ہے۔

سوال

ذکر میلاد تو قرآن میں ہے خوشی کرنا کہاں ہے؟

الجواب

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۔ (یونس،۵۸)

تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہئے کہ خوشی کریں ۔وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔

کیا سب سے بڑا فضل اور سے بڑی رحمت اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات نہیں؟

سوال

یہ تو ٹھیک ہے پھر ہر سال میلاد کیوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک مرتبہ پیدا پیدا ہوئے۔

الجواب

یہ بات مسلمہ ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ فضل ورحمت ہیں اگر تو اللہ کی رحمت (نعوذ باللہ) ختم ہوگئی ہے تو میلاد النبی ﷺ بھی ختم ہے اگر ایسا نہیں ہے اور یقیناً نہیں کیونکہ حضور ﷺ اب بھی اللہ کی رحمت اور فضل ہیں جب فضل ورحمت ختم نہیں ہوا تو میلاد بھی ختم نہ ہوگا۔

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا   پڑے خاک ہوجائیں جل جانے والے

سوال

میلاد منانا ٹھیک ہے لیکن اتنا زیادہ چرچا کرنا کہاں ہے؟

الجواب

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے۔۔۔۔اللہ کا فرمان ہے:

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۔(ضحی،۶)

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔امام بخاری علیہ الرحمہ نے لکھا ہے۔

"محمد نعمة الله" کہ محمد ﷺ اللہ کی سب سے بڑی نعمت ہیں۔

سوال

میلاد کو عید کہنا جائز نہیں کیونکہ اسلام میں دو عیدیں ہیں۔

الجواب

جی نہیں! جس دن اللہ کی نعمت نازل ہوا سے عید کہہ سکتے ہیں۔اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان نعمت نازل فرمادے کہ اس کے اترنے کا دن ہمارے لئے عید ہوجائے، ہمارے اگلوں کیلئے اور ہمارے پچھلوں کیلئے (بھی) اور وہ خوان تیری طرف سے نشانی ہو۔(المائدہ،۱۱۴)

سوال

نبی پاک ﷺ کی آمد آمد کا اعلان کرنا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

اللہ کے قرآن سے ثابت ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔(التوبہ،۱۲۸)

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول ﷺ جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

اس میں آنے کا اعلان نہیں تو اور کیا ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۔۔(المائدہ،۱۵)

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

یہ آنے کا اعلان نہیں تو اور کیا ہے۔

میلاد النبی ﷺ کا ثبوت

کتب احادیث اور معتبر کتب سے بھی

سوال

کیا لفظ میلاد کا ثبوت کتب احادیث میں ہے؟

الجواب

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت قباث بن اَشیم سے پوچھا آپ (عمر میں) بڑے ہیں یا، رسول اللہ ﷺ؟ تو انہوں نے کہا کہ بڑے تو مجھ سے رسول اللہ ﷺ ہیں اور میں میلاد (پیدا ہونے میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے تھا۔ (جامع ترمذی، ج۲، ص۲۰۲، فاروقی کتب خانہ ملتان)

سوال

جلوس نکالنا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

بہت سی احادیث سے ثابت ہے ایک حدیث مبارکہ ملاحظہ فرمایئے۔ امام مسلم علیہ الرحمہ اپنی صحیح مسلم میں لکھتے ہیں۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث بیان کرتے ہیں جس کے آخر میں یہ فرماتے ہیں۔ کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینے کی طرف ہجرت فرمائی۔ (تو آپ ﷺ کے استقبال کیلئے وہاں لوگوں کا یہ انداز تھا) پھر تمام مرد اور عورتیں اپنے اپنے مکانوں پر چڑھ گئے اور لڑکے اور غلام

راستوں پر نعرے لگا رہے تھے: یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔

(صحیح مسلم، ج۲، ص، قدیمی کتب خانہ کراچی)

یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔

(صحیح مسلم، ج۲، ص۴۱۹، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کی آمد پر جلوس نکالنا اور اپنے گلی محلوں کو دلہن کی طرح سجانا اہل مدینہ کی سنت ہے۔

سوال

جلوسوں کا استقبال کرنا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

جب نبی کریم ﷺ اپنے صحابی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ طیبہ میں داخل ہوئے تو اہل مدینہ نے نعرے لگائے، صفائیاں کیں اور سب کھڑے ہو کر راہ تکتے رہے یہ استقبال نہیں تو اور کیا ہے۔ (حوالہ صحیح مسلم)

سوال

کسی حدیث سے ثابت کریں کہ کسی نے میلاد منایا ہوا اور اس کو فائدہ ہوا ہو؟

الجواب

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ثویبہ ابولہب کی باندی تھی جب ثویبہ نے ابولہب کو نبی ﷺ کے میلاد کی بشارت دی تو اس نے آپ کو آزاد کر دیا۔ جب ابولہب کا انتقال ہو گیا تو اسے خواب میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ تو ابولہب نے کہا کہ میرے (انتقال کے

بعد) مجھے کچھ بھلائی نہ پہنچی مگر سوائے اس (پیر کے دن) جس میں، میں نے ثویبہ کو آزاد کیا تھا۔ (صحیح بخاری، ج ۲، ص ۷۶۴، مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد)

اس حدیث کی شرح میں جمہور محدثین نے یہ کہا ہے کہ اگر رسول اللہ ﷺ کے میلاد کی خوشی کا فائدہ ایک کافر کو مل سکتا ہے جس نے آپ کو اللہ کا رسول ﷺ مان کر نہیں بلکہ محض نسبی رشتہ داری کی وجہ سے خوشی کا اظہار کیا تھا، تو مومن و مسلمان تو زیادہ حقدار ہے کہ اگر وہ میلاد نبی ﷺ کے موقع پر خوشی کا اظہار کرے اور اسے برکت وخیر کے طور پر منائے۔

سوال

کتب احادیث میں کوئی ایک حدیث میلاد کے نام کی ہے؟

الجواب

ایک نہیں بلکہ پورا باب موجود ہے۔ (باب ماجاء فی میلاد النبی ﷺ)

(ترمذی، ج ۲، ص ۲۰۲)

سوال

کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی سرکار ﷺ کا میلاد منایا؟

الجواب

جی ہاں! حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیٹھ کر حضور ﷺ کا انتظار کر رہے تھے۔ اور حضور ﷺ کا میلاد بیان کر رہے تھے۔ (جامع ترمذی، ج ۲، ص ۲۰۲، مشکوٰۃ، ص ۵۱۳)

سوال

نعتیں پڑھنا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

نعت پڑھنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سنت ہے۔ امام ترمذی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں۔ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسان (رضی اللہ عنہ) کیلئے مسجد نبوی میں منبر رکھواتے، وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کے متعلق (کفار و مشرکین کے مقابلے میں) فخریہ شعر پڑھتے یا فرمایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے دفاع کرتے، تو آپ ﷺ خوش ہو کر فرماتے: بے شک اللہ تعالی روح القدس کے ذریعے حسان کی مدد فرماتا ہے جب تک وہ اللہ کے رسول (ﷺ) کے متعلق فخریہ شعر بیان کرتا ہے یا (اشعار کی صورت میں) ان کا دفاع کرتا ہے۔

(جامع ترمذی، ج ۲، ص فاروقی کتب خانہ ملتان)

سوال

روشنی اتنی زیادہ کرنا اور لائیٹنگ کرنا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

محترم! یہ سنت خداوندی ہے۔ حضرت عثمان بن عاص رضی اللہ عنہ کی والدہ فرماتی ہیں۔ کہ جب حضور ﷺ پیدا ہوئے تو ستارے زمین کے قریب آ گئے۔ جیسے قم قمے، (خدا نے روشنی کی یا نہیں)۔

(الخصاص الکبریٰ، ص ۴۰، انوار محمدیہ، ص ۲۵، سیرت حلبیہ، ۴۹)

سوال

یہ جو جھنڈے مسجدوں، گھروں، گلی بازاروں میں لہراتے ہیں اس کا ثبوت کیا ہے؟

الجواب

سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی ولادت پر فرشتوں نے تین جھنڈے لگائے۔(۱) کعبہ کی چھت پر (۲) مشرق (۳) مغرب۔ (سیرت حلبیہ، ۹۴)

سوال

تو پھر آپ بھی تین جھنڈے لگائیں زیادہ کیوں لگاتے ہیں؟

الجواب

سبحان اللہ! بتائیے نیک کاموں میں آگے جانا چاہیے یا پیچھے؟

سوال

لنگر وغیرہ پکا کر میلاد کے دن میلاد کے نام پر تقسیم کرنا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اعلان نبوت کے بعد اپنی طرف سے عقیقہ کیا۔ (سنن کبریٰ، ج۹، باب ۴۳، بیروت)

اس حدیث کی تشریح میں امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ آپ ﷺ کا عقیقہ تو آپ کے دادا عبد المطلب آپ کے میلاد کے ساتویں روز کر چکے تھے اور آپ کا نام "محمد" ﷺ رکھ چکے تھے۔

اور آپ کا اعلان نبوت کے بعد عقیقہ کرنا یہ شرعی عقیقہ نہ تھا بلکہ یہ میلاد کے یوم پر اظہار تشکر تھا، کیونکہ عقیقہ کا اعادہ نہیں کیا جاتا۔ (الحاوی للفتاویٰ، ج۱، ص۲۰۳، بیروت)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے یوم میلاد پر دعوت کا اہتمام کرنا یہ آپ ﷺ کے عمل سے ثابت ہے، جب دعوت ہوئی تو اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجتماع، اکٹھے آنے جانے کی صورت میں جلوس کے ساتھ یوم میلاد

نبی ﷺ پر اظہار خوشی و مسرت یہ تمام امور ثابت ہو جاتے ہیں۔ لہذا ہمیں بھی اس دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرح اکٹھے ہو کر رسول اللہ ﷺ کے یوم میلاد پر خوشی و مسرت کا اظہار کرنا چاہیے۔

میلاد رسول ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے رزق کی کثرت فرمائی اور ہر حمل والی عورت کو لڑکے عطا فرمائے۔ ہم لنگر تقسیم کریں تو اعتراض اور خدا تو لنگر کے ساتھ لڑکے تقسیم فرما رہا ہے بھائی؟

سوال

چلو پھر ایک دن یعنی بارہ ربیع الاول کو خوشی منایا کرو؟

الجواب

کیا رب نے ایک دن خوشی منائی نہیں، بلکہ پورا سال لڑکے عطا کیے۔ اس لئے ہم بھی پورا سال خوشیاں کرتے ہیں۔ (مدارج النبوۃ)

سوال

کیا اللہ تعالیٰ نے بھی حضور ﷺ کی آمد پر خوشی منائی؟

الجواب

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے دن روزے کے بارے میں پوچھا گیا؟ تو آپ نے فرمایا: اس دن میں پیدا (میلاد) ہوا ہوں اور اسی روز مجھ پر وحی نازل کی گئی۔

(صحیح مسلم، ج۱، ص۳۶۷، قدیمی کتب خانہ کراچی)

سوال

نبی کریم ﷺ کے میلاد پر سب خوش ہوئے یا کوئی پریشان بھی ہوا؟

الجواب

سب خوش ہی ہوئے تھے لیکن شیطان پریشان ہوا تھا۔ کیونکہ یہ ملعون زندگی میں چار دفعہ چیخ مار کر رویا (۱) جب ملعون قرار دیا گیا (۲) جب بلندی سے پستی کی جانب آیا (۳) جب سورۃ فاتحہ نازل ہوئی (۴) جب میلاد کا وقت آیا تو اس نے چیخنا شروع کر دیا۔ (سیرت حلبیہ، ص ۸۵، ضیاء النبی، ج ۲ ص ۵۶)

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

سوال

انسانوں کے علاوہ کسی اور نے بھی میلاد کی خوشی کی؟

الجواب

جی ہاں! کعبۃ اللہ بھی میلاد پر جھوم گیا، پانی کے جانوروں نے اور خشکی کے جانوروں نے ایک دوسرے کو مبارک دی۔ (مدارج النبوۃ، ۲، ص ۲۲)

سوال

نبی کریم ﷺ کی آمد پر زمین پر کیا اثرات پڑے؟

الجواب

غیب داں نبی کریم ﷺ کی آمد پر روئے زمین بقعہ نور بن گئی۔ اور ہر طرف نور ہی نور پھیل گیا حتیٰ کہ آپ ﷺ کے نور کی روشنی آسمان تک پھیل گئی۔

(طبقات ابن سعد، ج ۱، ص ۱۰۲)

سوال

میلاد والے دن سبیلیں لگانا کہاں سے ثابت ہے۔

الجواب

میرے آقا ﷺ جب پیدا ہوئے تو اللہ نے جنت کی سبیلوں سے حوروں کے ہاتھ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کیلئے مشروبات نازل فرمائے۔ (زرقانی علی المواہب)

سوال

کیا میلاد سے خوشی حاصل ہوتی ہے؟

الجواب

جی ہاں! میلاد منانے سے کاروبار میں برکتیں گھر میں خوشیاں آتی ہیں اور غم دور ہوتے ہیں۔ (احسن الفتاویٰ، ج ۱، ص ۳۴۷)

سوال

یہ گھروں، گلیوں اور مسجدوں کو سجانا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

اللہ تعالیٰ نے ولادت مصطفیٰ ﷺ پر فرشتوں کو حکم دیا کہ جنت کو سجا دو، آسمانوں کے دروازے کھول دو۔ (انوار محمدیہ)

سوال

میلاد شریف پر ایک دوسرے کو مبارکباد دینا کہاں سے ثابت ہے؟

الجواب

جب میرے غیب داں نبی ﷺ اپنی والدہ ماجدہ کے شکم اطہر میں آئے تو ۹ ماہ آپ کو مبارکیں ملتی رہیں۔ ولادت پر جنتی حوروں اور جنتی عورتوں (آسیہ، مریم، حواء) نے مبارکباد دی۔

(اکرام محمدی، نزہۃ المجالس)

سوال

جب نبی کریم ﷺ کی ولادت ہوئی تو کیا حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اکیلی تھیں؟

الجواب

پہلے تو آپ اکیلی تھیں لیکن جب وقت ولادت آیا تو جنت کی حوریں اور جنتی عورتیں دایاں بن کر آئیں۔ حضرت شفاء بھی موجود تھیں۔ (مدارج النبوۃ، ج۲)

سوال

ولادت کے وقت آسمانی مخلوق بھی نبی کریم ﷺ کی زیارت کیلئے آئی؟

الجواب

جی ہاں! جنت کی حوریں اور فرشتے قطاروں میں سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئے۔ (انوار محمدیہ، ص۲۲)

سوال

جب نبی کریم ﷺ پیدا ہوئے تو آپ کے والد گرامی باحیات تھے؟

الجواب

جی نہیں! اس سے پہلے نبی کریم ﷺ کے والد گرامی کا انتقال ہو چکا تھا۔

سوال

جب آپ ﷺ پیدا ہوئے تو آپ ﷺ کو غسل کس نے دیا؟

الجواب

آپ ﷺ کو غسل کسی نے نہیں دیا کیونکہ آپ ﷺ پاکیزہ یعنی پاک وصاف پیدا ہوئے اور آپ ﷺ ناف بریدہ پیدا ہوئے۔ (مدارج نبوہ) دُھلا دُھلایا، ناف

بریدہ، مکحول، آنکھوں میں سرمہ ڈلا ہوا، مختون، ختنہ شدہ، ستھرا، خوشبوؤں سے مہکا ہوا، باہوش، ہوشمندی کی اعلیٰ ترین مثال، پیدا ہوتے ہی اپنے خالق، اپنے مالک معبود حقیقی کے حضور سجدہ ریزی سے زندگی کا آغاز کرنے والا۔

سوال

دنیا میں آتے ہی آپ ﷺ نے سب سے پہلے کونسا کام کیا؟

الجواب

سب سے پہلے آپ ﷺ نے سجدہ کیا۔

بچے پیدا ہوتے ہیں تو روتے ہیں لیکن آپ ﷺ دنیا میں مسکراتے ہوئے اور سجدہ میں سر رکھ کر امت کیلئے دعا فرمائی۔

"رب هبلی امتی، رب هبلی امتی"

کہتا ہوا رویا ہے۔ میرے مالک، میرے مربی! انا اعطیناك الكوثر " کہہ کر تو نے ہر خوبی سے نواز دیا ہے میری امت بھی، میرے ہی حوالے کردے، اس کی قسمت سنوارنا میرے حوالے کردے، مالک نے ان کی یہ تمنا بھی پوری کردی، اور وقت آنے پر اس کا اعلان کر دیا محبوب،

وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى،

اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

(ضیاء النبی، ج۲، ص۶۸)

پہلے سجدے پہ روز ازل سے درود
یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

سوال

نبی کریم ﷺ کو کس کس خوش نصیب عورت نے دودھ پلانے کی سعادت حاصل کی؟

الجواب

سب سے پہلے یہ سعادت آپ ﷺ کی حقیقی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو سات دن تک حاصل ہوئی، پھر حضرت ثوبیہ، پھر خولہ بنت منذر (ام ایمن، جو کہ ابولہب کی باندی تھی جس کو ابولہب نے نبی کریم ﷺ کی آمد کی خوشی میں آزاد کر دیا تھا) کو حاصل ہوئی، پھر یہ سعادت حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کو نصیب ہوئی۔

سوال

حلیمہ کون تھیں؟

الجواب

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا یہ بنو سعد قبیلے کی وہ عظیم اور خوش نصیب عورت ہے۔ جس نے نبی پاک ﷺ کو مسلسل دو سال دودھ پلایا یہ نبی کریم ﷺ کے ملنے سے پہلے بہت غریب تھیں لیکن جب نبی کریم ﷺ سے نسبت ہوئی تو حلیمہ تو کیا حلیمہ کی بکریاں بھی خوشحال ہوگئیں۔ حضرت حلیمہ اور اس کا سارا خاندان سرکار مدینہ ﷺ کی برکتوں سے مشرف بہ اسلام ہوگیا ان کے خاوند کا نام حارث ہے۔

(ضیاء النبی، ج۲، ص۶۸ تا ۹۲)

حلیمہ میں تیرے مقدراں توں صدقے
توں مدنی میں جھولا جھلیندی تاں ہوسیں

سوال

حضور ﷺ بچپن میں کن چیزوں سے کھیلتے تھے؟

الجواب

جیسے آج کل ہمارے بچے کھیلتے ہیں نبی پاک ﷺ ایسے نہیں کھیلتے تھے۔ اگر کوئی اچھی کھیل کھیلتے تو اس کیلئے کھلونے بھی نور کے ہوتے تھے۔ جس طرح آپ ﷺ خود بھی نور ہیں۔

سوال

بچوں کو دایاں شہروں سے گاؤں کی طرف کیوں لے جاتی تھیں؟

الجواب

اس لئے کہ بچے زیادہ فصیح اللسان ہو جائیں کیونکہ گاؤں کی آب و ہوا اچھی ہوتی ہے۔ (ضیاء النبی، ج۲، ص۶۴)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال سے میلاد کا ثبوت

سوال

چلئے ساری باتیں چھوڑیئے یہ بتائیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی میلاد کے بارے میں کچھ لکھا ہے یا منایا ہے؟

الجواب

محبت رسول ﷺ سے پڑھیے لکھا بھی ہے منایا بھی ہے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا عمل

جب رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کی مدح میں اشعار کہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: چچا کہیے؛ اللہ تعالی آپ کے منہ کو سلامت رکھے۔ تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اشعار کہے جن میں سے ایک شعر یہ بھی تھا۔

انت لما ولدت اشرقت الارض و ضاء ت بنور کالافق

یارسول اللہ (ﷺ) جب آپ پیدا ہوئے تو زمین روشن ہوگئی اور آپ

کے نور سے آفاق منور ہو گئے۔ (البدایہ والنہایہ، ج ۲، ص ۲۵۸، بیروت)

نوٹ: مختصر کرتے ہوئے یہی کہتا ہوں کہ اگر اتنے جلیل القدر صحابی رضی اللہ عنہ میلاد پاک کے بارے میں اتنا اچھا عقیدہ رکھتے ہیں تو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقیدے کا کیا عالم ہوگا اللہ تعالی ہم سب کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے در کا غلام بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین،

بزرگانِ دین اپنوں

اور بیگانوں سے میلاد کا ثبوت

سوال

کیا بزرگانِ دین نے بھی میلاد منایا ہے یا نہیں؟

الجواب

جی ہاں بزرگوں نے بھی بلکہ غیروں کے بڑوں نے بھی میلاد منایا ہے جن کو ماننے والے آج میلاد کا انکار کر رہے ہیں۔

امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ

جس گھر، محلے، گلی، مسجد میں حضور ﷺ کا میلاد ہو اللہ کی رحمت کے فرشتے اس جگہ کو گھیرے میں لے لیتے ہیں۔ (احسن المقصد)

حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ

جس نے میلاد کیلئے دوستوں کو جمع کیا کھانا کھلایا، میلاد کروایا وہ قیامت کے دن صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ (الوسائل)

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمہ

فقیر محفل میلاد کو برکت والی محفل سمجھ کر شریک ہوتا ہے محفل میلاد میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ (فیصلہ ہفت مسئلہ، ص ۹، فیوض الحرمین، ص ۸۰،۸۱)

شاہ عبدالرحیم دہلوی علیہ الرحمہ

میں ہر سال لنگر کا انتظام کرتا ہوں میلاد کی برکت سے حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔ (درثمین، ص ۴۰)

شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ

مسلمانوں کا دستور ہے کہ ربیع الاول میں صدقات وخیرات خوشی کا اظہار اور محفل میلاد پاک کرنا۔ (ماثبت بالسنہ، ص ۱۰۲)

امام ابن حجر مکی علیہ الرحمہ

ہمارے ہاں محفل میلاد ہوتی ہے اس میں درود وسلام ہوتا ہے اور صدقات دیئے جاتے ہیں۔ (فتاویٰ حدیثیہ، ص ۱۲۹)

امام قسطلانی علیہ الرحمہ

اہل اسلام ربیع الاول میں خوشی کا اظہار کرتے ہیں میلاد کے چرچے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جس نے میلاد کو عید کی طرح منایا۔ (المواہب اللدنیہ، ص ۲۸)

امام نصیر الدین علیہ الرحمہ

میلاد منانے والے کو ثواب ملے گا۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ

میں نے دیکھا محفل میلاد پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوا۔ (فیوض الحرمین، ص ۸۰)

امام سخاوی علیہ الرحمہ

میلاد کرنے والوں ہر میلاد کی برکتیں ضرور ہوتی ہیں۔

(سبل الھدیٰ الرشاد، ج ۱، ص ۴۳۹)

امام نووی کے شیخ امام ابوشامہ علیہ الرحمہ

میلاد پر خوشی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ خوشی عطا فرماتا ہے۔

(الباعث علی انکار البدعۃ، ص ۱۳)

امام ابن جوزی علیہ الرحمہ

مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، مصر شام اور یمن غرض شرق وغرب میں لوگ عید میلاد النبی ﷺ مناتے ہیں۔ (المولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۵۸)

امام علی بن سلطان ملا علی قاری علیہ الرحمہ

حضور ﷺ کے وقت ولادت کی تعظیم وتکریم کرنی چاہیے۔

(المورد الروی فی مولد النبی، ص ۱۷)

امام زرقانی علیہ الرحمہ

اہل اسلام ہمیشہ سے ماہ ربیع الاول میں محفل میلاد کرتے آرہے ہیں۔

امام ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمہ

نبی کریم ﷺ کی ذات سے بڑھ کر اللہ کی کونسی بڑی نعمت ہے لہذا شکر بجالانا چاہیے۔ (احسن المقصد فی عمل المولد)

امام جلال الدین کتانی علیہ الرحمہ

جو میلاد کی خوشی کرتا ہے وہ نجات حاصل کرلیتا ہے۔

(سبل الھدی الرشاد، ج ۱، ص ۴۴)

امام محمد بن یوسف دمشقی علیہ الرحمہ

میلاد والے دن اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مولانا عبدالحئی لکھنوی

جو لوگ محفل میلاد کو برا کہتے ہیں وہ خلاف شرع کہتے ہیں۔ (فتاوی عبدالحئی، ج ۲، ص ۲۸۳)

امام قطب الدین حنفی

صدیوں سے اہل مکہ میلاد مناتے ہیں۔ (الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام، ص ۱۹۶)

مفتی عنایت اللہ کاکوروی

میلاد کی محفل برکت والی محفل ہے۔

شاعر مشرق علامہ اقبال

علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ چند سال ہوگئے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ میلاد کے ذریعے ہم کو متحد فرمائے گا۔

(نور حبیب، بصیر پور، عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر ۱۹۹۲ء)

علامہ ابن تیمیہ

جو لوگ میلاد مناتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اجر دے گا۔ (اقتضاء الصراط المستقیم، ص ۲۹۴)

ابوالکلام آزاد

یہ صاحب ایک مخصوص فرقے کے ترجمان ہیں یہ لکھتے ہیں کہ اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کا بہترین ذریعہ میلاد کی محافل ہیں۔ (الہلال)

عبداللہ بن محمد بن عبدالوہاب

لکھتے ہیں کہ جب ابولہب کافر کو میلاد کی خوشی کرنے سے عذاب میں کمی ہوسکتی ہے تو اس توحید کو ماننے والے مسلمان کا کیا حال ہوگا کو آپ ﷺ کے میلاد کی خوشی منائے۔ (مختصر سیرت الرسول، ص ۱۳، مطبوعہ مکتبہ علمیہ، لاہور)

مسلک حق اہل سنت زندہ آباد

اپنوں نے تو رحمت جان لیا اغیار نے بھی تجھے مان لیا

اہم بات

مذکورہ بالا حوالہ جات سے معلوم ہوا کہ میلاد کی محفل کو تمام مکاتب فکر کے اکابرین نے ثواب اور نجات کا ذریعہ سمجھا ہے۔

رب قدیر کی بارگاہ میں دعا ہے کہ نبی پاک ﷺ کے نعلین کا صدقہ اللہ تعالی ہم کو ان لوگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محترم!

اللہ تعالی کے فرمان پر، نبی پاک ﷺ کے فرمان پر، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فرمان پر توجہ فرمایئے۔ اور نبی کریم ﷺ کے میلاد کو پُر جوش طریقے سے منایئے۔

اسے ضرور پڑھیے

فقیہ عصر الحاج مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی لکھتے ہیں۔ کہ سیدی محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ کہ حضرت مولانا فضل الرحمان گنج مرادآبادی بڑی دھوم دھام اور بڑے ذوق وشوق سے میلاد کرتے تھے ایک دفعہ آپ نے اپنے عقیدت مندوں کو حکم دیا کہ مسجد کی دیواروں پر سلیقہ اور طریقہ سے قندیلیں لگائی جائیں جب وہ احباب قندیلیں لگا چکے۔ تو وہاں پر ایک مولوی صاحب آدھمکے اور بولنا شروع کر دیا اور ساتھ ہی یہ آیت پڑھنا شروع

کر دی۔

فضول خرچی نہ کرو بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔

حضرت مولانا فضل الرحمٰن علیہ الرحمہ نے بھی سن لیا اور مولوی صاحب کو پاس بلا کر فرمایا: مولوی جی! آپ کیا کہہ رہے ہیں مولوی صاحب بولے! جناب ایک قندیل کافی ہے اتنی قندیلیں لگائی جارہی ہیں کیا یہ فضول خرچی نہیں ہے؟ حضرت صاحب نے فرمایا: اچھا مولوی جی! اگر یہ فضول خرچی ہے تو ان کو بجھا دو، یہ سن کو وہ مولوی بڑا خوش ہوا۔ اور دیوار پر چڑھ کر ایک قندیل کو پھونک لگائی وہ بجھ گئی پھر دوسری قندیل کو پھونک لگائی تو وہ بھی بجھ گئی لیکن پہلی قندیل خود بخود روشن ہو گئی۔ ایسے ہی مولوی جی پھونکے مار مار کر بجھاتے جاتے ہیں اور پیچھے سے قندیلیں خود بخود روشن ہوتی جارہی ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر حضرت فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی علیہ الرحمہ مسکرائے اور فرمایا: مولوی جی! یہ عشق رسول ﷺ کی قندیلیں ہیں یہ پھونکوں سے نہیں بجھ سکتیں (میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ص۴۷)

ایک اہم سوال

بعض نادان لوگ ربیع الاول شریف کے موقع پر عید میلاد النبی ﷺ منانے والوں پر اعتراضات کے ساتھ ایک اعتراض یہ بھی کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ولادت باسعادت اور وصال مبارک ایک ہی دن اور ایک مہینے میں ہوئے ہیں لہذا ولادت کی خوشی منانے کی بجائے ان کے وصال فرما جانے کے افسوس میں (نعوذ باللہ) غم منانا چاہیے اور اس پر نہ جانے کیا کیا دلیلیں اور باتیں کرتے ہیں اور کہتے ہیں دیکھو جی حضور ﷺ کے وصال کا غم ہی نہیں؟

ایک اہم جواب

غم کرنا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بدلے شکر کرنا اور شکر بجالاتے ہوئے خوشیاں کرنا خالق کائنات کا حکم ہے۔ اللہ رب العزت نے کہیں بھی شکر بجالاتے ہوئے غم اور افسوس کا حکم صادر نہیں کیا بلکہ غم کرنا تو نعمت کی بے قدری ہے اور نعمت کی ناشکری کرنے پر اللہ تعالیٰ نے خود ارشاد فرمایا۔

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۔(سورۃ ابراہیم، ۷)

اور اگر ناشکری کرو تو میرا عذاب سخت ہے۔

غم نعمت کے خاتمے پر کیا جاتا ہے

دوسری عرض یہ ہے کہ غم نعمت کے خاتمے پر کیا جاتا ہے یا جب کوئی چیز ختم ہو جائے، چلی جائے۔ اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد ختم ہو جائیں۔

(۱) کیا حضور ﷺ کا سایہ رحمت امت کے سر سے اٹھ گیا ہے؟

(۲) کیا حضور ﷺ اب بھی خدا کا فضل و رحمت نہیں؟

(۳) جو چلا جاتا ہے اس کی بادشاہی ختم ہو جاتی ہے یا حضور ﷺ کی بادشاہی بھی ختم ہوگئی ہے۔

(۴) کیا حضور ﷺ پہلے نبی تھے اب نہیں؟

(۵) کیا ہمارا کلمہ پہلے، اب اور قیامت تک نبی کریم ﷺ کا دیا ہوا نہیں؟

(۶) جب سرکار ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں، تو گیا کیوں؟

(۷) کیا ہم اب بھی حضور ﷺ کے امتی نہیں؟

کیا نبی کریم ﷺ کا آنا (ولادت) اور دنیا سے جانا وصال یہ دونوں رحمت

نہیں؟

حياتي خير لكم ومماتي خير لكم (بخاری شریف ج ۲)

میری حیات اور میرا وصال دونوں تمہارے لئے بہتر ہیں۔

(۹) کیا اللہ کے نبی ﷺ اپنی قبروں میں زندہ نہیں ہے جب زندہ ہیں تو غم کس بات کا؟

(۱۰) کیا اب بھی شریعت مصطفیٰ ﷺ کی ہے یا نہیں؟

(۱۱) کیا دیکھنے والی آنکھ ہو تو حضور ﷺ آج بھی نظر نہیں آتے؟

(۱۲) کیا کتاب وہی نہیں جو حضور ﷺ پر نازل ہوئی؟

جب سب کچھ ہے تو غم کس چیز کا؟

حضرات محترم

مذکورہ بالا سوالات وہ ہیں جن کا جواب ہاں ہی ہے۔ نہ تو حضور ﷺ کی عنایات، شفقتوں، مہربانیوں میں کمی آئی، نبوت میں، نہ آپ ﷺ کی طرف سے ملنے والی ہدایات میں، نہ حضور ﷺ کے تصرفات میں، نہ حسن جمال میں، نہ مرتبے میں کچھ فرق آیا، کلمہ وہی، نبوت وہی، رسالت وہی، امت وہی، قرآن وہی، نبی وہی محترم جب سب کچھ ہے تو غم کس چیز کا؟؟؟

محترم عناد اور نفرت کی پٹیاں اتار کر اس بات کو تسلیم کر لے کہ بارہ ربیع الاول کو غم نہیں خوشیاں کرنی چاہیں۔ اور عملی طور پر میلاد کی خوشیوں میں شریک ہو جائیے۔

ایک ضروری وضاحت

اگر ربیع الاول کے مہینے میں میلاد کو موضوع بنا کر میلاد کے نام پر محفل سجا کر کوئی

غیر شرعی حرکت کرے۔ تو اس کا اہل سنت سے کوئی تعلق نہیں۔ اہل سنت کا عقیدہ میلاد کے حوالے سے وہی ہے جو پیچھے گزر چکا ہے اس موقع پر ان احباب کو بھی سوچنا چاہیے جو ایسی حرکات دیکھ کر اپنے اصل عناد کی وجہ سے سب محافل کو برا کہہ دیتے ہیں (نعوذ باللہ)

اب اگر عید کے دن یا نکاح کے دن کوئی غیر شرعی حرکت نظر آئے تو عید منانا اور نکاح کرنا بند کر دیا جائے گا۔ یا کہ غیر شرعی حرکات کو روکا جائے گا؟؟؟

اسی طرح میلاد مناؤ اور اگر غیر شرعی حرکات نظر آئیں تو ان کو بند کرو، نہ کہ میلاد کی مخالفت کر کے گناہ کے مرتکب ہو۔ جیسا کہ ڈاکٹر کے پاس مریض جائے تو ڈاکٹر کا کام ہے کہ وہ مرض کو ختم کرے نہ کہ میرض کو ہی ختم کر دے۔

سوال

بعض نوجوان گلی کوچوں میں چندہ لینے کیلئے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہر راہ گیر کو مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ کیا طریقہ ہے۔

الجواب

یہ انداز اور طریقہ غلط ہے اور میلاد کے شایان شان نہیں ہے۔ اس لئے کہ ضروری ہے کہ محلّہ کے بزرگ اور معتبر لوگ اور نیک اور اچھے نوجوان اس طریقے کو ختم کریں اور اچھے طریقے سے باوقار انداز سے میلاد کیلئے عطیات جمع کریں۔

سوال

بعض جگہوں پر نوجوان جلوس میں ناچتے اور شوخیاں کرتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب

ہم نے تو کسی کو ایسے کرتے نہیں دیکھا بر حال اگر کہیں ایسا ہے تو یہ غلط ہے ایسا

ہر گز نہیں ہونا چاہیے۔

سوال

بعض جگہوں پر جلوس جا رہا ہوتا ہے اور لوگ لنگر چھتوں سے یا نیچے کھڑے ہو کر جلوس والوں پر پھینکتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب

یہ رزق کی بے ادبی اور توہین ہے لنگر شریف ایسے نہیں دینا چاہیئے بلکہ جلوس رکوا لیں اور سب ہاتھوں میں دیں۔

سوال

کیا عورتوں کو جلوس میں جانا چاہیے؟

الجواب

نہیں جانا چاہیئے

سوال

ہماری مائیں بہنیں اس موقع پر کیا کریں؟

الجواب

ہماری اسلامی ماؤں بہنوں کو اس موقع پر اپنے گھروں میں محافل میلاد کروانی چاہیں۔ یا کسی ایک جگہ باپردہ اکٹھی جمع ہو کر سرکار مدینہ ﷺ کی میلاد منائیں، نوافل، قرآن، نعتیں پڑھیں اور ایک دوسرے کو میلاد کا واقعہ سنائیں۔

سوال

۱۲ ربیع الاول کو ہم سب کو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب

میرے پیارے محترم! ۱۲ ربیع الاول کو سب کام چھوڑ کر دکانیں بند کر کے غسل کر کے اچھے کپڑے پہنیں، خوشبو لگائیں، سنت کے مطابق تیار ہو کر پرچم نبی ﷺ سے اور جھنڈیوں سے اپنے گھروں، گلی کوچوں کا سجائیں، لنگر پائیں، صدقات وخیرات کریں، سبیلیں لگائیں، جلوس نکالیں، نوافل پڑھیں، اور ایک دوسرے کو عید دالنبی ﷺ کی مبارک دیں اور نبی کریم ﷺ کی آمد کے خوب چرچے کریں۔

ایک اہم سوال

جو نبی ﷺ بہتے دریا سے وضو کرنے والوں کو بھی پانی کے اسراف سے بچنے کی تعلیم دے کر گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے کر وسائل کا اسراف (چراغاں) کہ اگر اس خرچ کو جمع کیا جائے تو ہزاروں، بیروزگاروں کو کاروبار کرایا جاسکتا ہے، جائز ہے؟

اہم جواب

محسن انسانیت ﷺ کی ذات اور آپ ﷺ کا مرتبہ ومقام اس قدر بلند ہے کہ جس قدر ان کی ولادت کی خوشی میں چراغاں کیا جائے، کم ہے جہاں تک اسراف (فضول خرچی) کا تعلق ہے تو یاد رکھئے جو کام کسی نیک مقصد کے لئے کیا جائے وہ اسراف (فضول خرچی) نہیں ہوتا۔

سال کے بارہ مہینوں میں صرف ایک ربیع الاول کے مہینے کے بارہ دن غریبوں کا خیال آنے والے مالداروں سے ہمارے سوالات درج ذیل ہیں۔

پوری دنیا کے یتیم، مسکین، بیوہ، نادار، بے روزگار اور غریبوں کا خیال صرف ربیع الاول میں ہی آتا ہے؟

اپنے بیٹے یا بیٹی کی منگنی میں لاکھوں روپے خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی کے موقع پر لاکھوں روپے خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

روزانہ ہوٹلوں پر اور اپنے دفاتر میں ہزاروں روپے لنچ اور ڈنر پر خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

اپنی اولاد کی سالگرہ کے موقع پر لاکھوں روپے خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

اپنے محلات، بنگلوں، کوٹھیوں اور گھروں کی زیب وزینت پر کروڑوں روپے خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

اپنے گھر کے ہر فرد کے لئے علیحدہ علیحدہ گاڑیاں رکھتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

اپنے گھروں میں پارٹیوں کے انعقاد پر لاکھوں روپے خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

اپنے جلسوں پر لاکھوں روپے خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

ہر سال گرمیوں کی چھٹیوں میں بیرون ملک پکنک پر جانے کی غرض سے لاکھوں روپے خرچ کرتے وقت یہ خیال نہیں آتا؟

کیسے آئے گا؟ اور کیوں کر آئے گا؟ اس لئے کہ وہاں واہ واہ ہوتی ہے۔

نادانو! ذرا سوچو! جس محسن انسانیت کے صدقے تمہیں سب کچھ ملا، اس کی ولادت کی خوشی میں خرچ تمہیں اسراف نظر آتا ہے، یقیناً یہ تمہاری بدبختی ہے۔

میلاد منانے والے جہاں اپنی حلال طیب کمائی میں سے کرائے پر چراغاں کا سامان لیتے ہیں، وہاں بجلی کے بل کی ادائیگی کا بھی اہتمام کریں۔کئی علاقوں میں تو ہو چکا ہے، ہر جگہ کرنا چاہئے۔اس کے علاوہ اس بات پر بھی توجہ دیں کہ صبح ہوتے ہی لائٹیں بند کردیں تاکہ بجلی بھی ضائع نہ ہو اور کسی کو انگلی اٹھانے کا موقع بھی نہ ملے۔

سوال

کیا مکہ شریف میں میلاد منایا جاتا ہے؟

الجواب

جی ہاں! ہر سال مکہ مکرمہ میں بارہ ربیع الاول کی رات اہل مکہ کا یہ معمول ہے کہ قاضی مکہ جو کہ شافعی ہیں۔مغرب کی نماز کے بعد لوگوں کے ایک جم غفیر کے ساتھ مولد شریف کی زیارت کے لیے جاتے ہیں۔ان لوگوں میں تینوں مذاہبِ فقہ کے قاضی، اکثر فقہاء، فضلاء اور اہل شہر ہوتے ہیں جن کے ہاتھوں میں فانوس اور بڑی بڑی شمعیں ہوتی ہیں۔وہاں جاکر مولد شریف کے موضوع پر خطبہ دینے کے بعد بادشاہِ وقت، امیرِ مکہ اور شافعی قاضی کے لیے (منتظم ہونے کی وجہ سے) دعا کی جاتی ہے۔پھر وہ وہاں سے نمازِ عشاء سے تھوڑا پہلے مسجد حرام میں آجاتے ہیں اور صاحبانِ فراش کے قبہ کے مقابل مقامِ ابراہیم کے پیچھے بیٹھتے ہیں۔بعدازاں دعا کرنے والا کثیر فقہاء اور قضاۃ کی موجودگی میں دعا کا کہنے والوں کے لیے خصوصی دعا کرتا ہے اور پھر عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد سارے الوداع ہو جاتے ہیں۔(مصنف فرماتے ہیں کہ) مجھے علم نہیں کہ یہ سلسلہ کس نے شروع کیا تھا اور بہت سے ہم عصر مؤرخین سے پوچھنے کے باوجود اس کا پتہ نہیں چل سکا۔

علامہ قطب الدین حنفی (م 988ھ) نے کتاب الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام فی تاریخ مکۃ المشرفۃ میں اہلِ مکہ کی محافلِ میلاد کی بابت تفصیل سے لکھا ہے۔اُنہوں نے واضح کیا ہے کہ اہلِ مکہ صدیوں سے جشنِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مناتے رہے ہیں۔

ہر سال باقاعدگی سے بارہ ربیع الاول کی رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جائے ولادت کی زیارت کی جاتی ہے۔(تمام علاقوں سے) فقہاء، گورنر اور چاروں مذاہب کے قاضی مغرب کی نماز کے بعد مسجد حرام میں اکٹھے ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں کثیر تعداد میں شمعیں، فانوس اور مشعلیں ہوتیں ہیں۔یہ (مشعل بردار) جلوس کی شکل میں مسجد سے نکل کر سوق اللیل سے گزرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جائے ولادت کی زیارت کے لیے جاتے ہیں۔پھر ایک عالم دین وہاں خطاب کرتا ہے اور اس سلطنتِ شریفہ کے لیے دعا کرتا ہے۔پھر تمام لوگ دوبارہ مسجد حرام میں آنے کے بعد باب شریف کی طرف رُخ کر کے مقامِ شافعیہ کے پیچھے مسجد کے وسط میں بیٹھ جاتے ہیں اور رئیسِ زم زم حرم شریف کے نگران کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔بعدازاں قاضی بادشاہِ وقت کو بلاتے ہیں، حرم شریف کا نگران اس کی دستار بندی کرتا ہے اور صاحبانِ فراش کے شیخ کو بھی خلعت سے نوازتا ہے۔پھر عشاء کی اذان ہوتی اور لوگ اپنے طریقہ کے مطابق نماز ادا کرتے ہیں۔پھر حرم پاک کے نگران کی معیت میں مسجد سے باہر جانے والے دروازے کی طرف فقہاء آتے اور اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں۔یہ اتنا بڑا اجتماع ہوتا کہ دور دراز دیہاتوں، شہروں حتیٰ کہ جدہ کے لوگ بھی اس محفل میں شریک ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت پر خوشی کا اظہار کرتے تھے۔

دعائے مصنف

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ یہ کتابچہ چھپوانے والے، پڑھنے والے، سننے والے، سنانے والے سب کو اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کے میلاد مبارک کے صدقے دنیا اور آخرت میں عزتیں اور خوشیاں عطا فرمائے۔ آمین۔

قاری محمد نعیم ساقی غفرلہ ووالدیہ

میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلماں میں اسی لئے نمازی